

507

59:سورۃالحشر

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
59	سُوْرَةُ الْحَشْر	مدنی	3	24	28	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 5 میں اہل یہود کے قبیلے بنی نضیر کی جلاوطنی کے واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔ ان لوگوں نے مسلمانوں سے معاہدہ کیا پھر منافقین کے اشارہ پر اپنے کئے گئے عہد سے منحرف ہو گئے لیکن اللہ نے ان کے دلوں میں ایسا رعب ڈالا کہ بغیر لڑے جلاوطنی قبول کر لی۔ منافقین کو اس واقعہ سے عبرت حاصل کرنے کی دعوت۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے، اور وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے مسلمانوں کے پہلے ہی حملہ میں اہل کتاب میں سے کفر کرنے والوں کو ان کے گھروں سے باہر نکال دیا مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّا نِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۚ اے مسلمانوں! تمھیں ہرگز یہ گمان نہ تھا کہ وہ اتنی آسانی سے باہر نکل جائیں گے اور وہ بھی یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ ان کے قلعہ انہیں اللہ کی پکڑ سے بچا لیں گے، پھر اللہ کا عتاب ان پر ایسی جگہ سے آیا جس کا انہیں وہم و گمان بھی نہ تھا وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَ اَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ اللہ نے ان کے دلوں میں ایسا رعب ڈال دیا کہ وہ خود بھی اپنے گھروں کو مسمار کر رہے تھے اور مومنوں کے ہاتھوں بھی

تباہ کروا رہے تھے فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲ سوائے اہل بصیرت! اس واقع سے
عبرت حاصل کرو پس منظر جنگ بدر کے کچھ عرصہ بعد اہل یہود کے قبیلے بنی نضیر کی جلاوطنی کا
واقعہ ہے جب معاہدہ کی خلاف ورزی پر ان کے قلعوں کا محاصرہ کر لیا گیا۔ اللہ نے ان کے دلوں
میں ایسا رعب ڈالا کہ انہوں نے اس شرط پر جان بخشی کی التجا کی کہ وہ بغیر جنگ کئے یہاں سے جلا
وطن ہو جائیں گے اور جاتے ہوئے اپنے ہتھیاروں کے سوا جو سامان اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں
صرف وہ لے جائیں گے وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي
الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳ اگر اللہ کی طرف سے جلاوطنی کی
سزا ان کے مقدر میں نہ لکھی ہوتی تو وہ دنیا میں بھی انہیں سخت عذاب دیتا اور آخرت
میں تو ان کے لئے آگ کا عذاب ہے ہی ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَ
مَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴ اور اس کا سبب یہ ہے کہ انہوں
نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو کوئی اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اسے
یقین کر لینا چاہئے کہ اللہ سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ
اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵
اے مسلمانو! جن کھجور کے درختوں کو تم نے کاٹ ڈالا یا جنہیں ان کی جڑوں پر قائم
رہنے دیا تو یہ سب اللہ ہی کے حکم سے تھا اور اس لئے کہ وہ نافرمانوں کو ذلیل و رسوا
کرے یہود اور منافقین کے ان اعتراضات کا جواب کہ مسلمانوں نے ان کے پھلدار درخت
کاٹ کر بہت بڑا جرم کیا ہے

